سوال

(105) دعا میں ہاتھ اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء اور استغفار میں ہاتھ اٹھانے کی کیفیت کے بارے میں بتائیں کہ کہاں تک اٹھائے جائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

دعا میں ہاتھ اٹھانا احادیث متواترہ سے ثابت ہے جن کی تعداد100تک پہنچتی ہے۔ جن میں سے 30 صحیحین میں ہیں۔ جیسے کہ قاسمی کی قواعد الحدیث اور امام نوویؒ کی شرح مسلم میں ہے۔ رہی ہاتھ اٹھانے کی کیفیت تو ہم کچھ احادیث صحیحہ ذکر کرتے ہیں جن سے اس کی وضاحت ہو جائے گی۔

امام احمدؒ نے المسند (2/61) میں روایت کیا ہے جیسے کہ مشکوٰۃ (1/196) رقم: (2257) میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے "تمہارا یہ ہاتھ اٹھانا بدعت ہے رسولؐ نے اس سے زیادہ نہیں بڑھایا یعنی سینے تک۔"

اور امام ابوداود نے (1/278) رقم: (1486) نے مالک بن یسار السکونی ثم الوفی سے روایت کیا ہے کہ رسولؐ نے فرمایا: کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو ہتھیلی کے ساتھ مانگو، ہاتھوں کی پشت پھیلا کر مت مانگو۔ سند اس کی صحیح ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسولؐ کو دعا فرماتے دیکھا آپ دونوں ہتھیلیوں کے ظاہر و باطن کے ساتھ ایسے دعا کرتے تھے، اور صحیح ابی داود کے ایک روایت میں ہے کہ ہتھیلیوں کے ظاہر کو منہ کے سامنے کرتے اور باطن کو زمین کی طرف کرتے۔ رقم: 1487۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مانگنے کے لیے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھائیں، اور استغفار کے لیے انگلی سے اشارہ کریں۔ اور ابتھال کے لیے دونوں ہاتھ پھیلائیں، اور ان سے ایک روایت اس طرح ہے "اور ابتھال اس طرح ہے، دونوں ہاتھ اٹھائے اور ان کی پشتوں کو منہ کے سامنے کیا۔

اسے امام ابوداود نے تین سندوں کے ساتھ نکالا ہے۔ (1/279) مشکوٰۃ (1/196) (رقم: 2256)

اور سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں نبیؐ سے کہ آپؐ دونوں انگلیاں کندھوں کے برابر اٹھاتے اور دعا کرتے تھے۔ مشکوٰۃ(1/196) الدعوات الکبیر سے۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسولؐ دعا میں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی جاتی" جیسے مشکوٰۃ(1/196) رقم: 2253 میں ہے۔

ان روایات سے درج ذیل مسائل پر دلالت ہوئی ہے۔

1۔ : دعا میں دونوں ہاتھ اٹھانے میں سنت یہ ہے کہ ہاتھ سینے تک اٹھائے جائیں۔

2۔ : آدمی ہتھیلیوں کے اندر والے طرف کے ساتھ دعا کرے اور کبھی کبھی بطور ابتہال اس کے بر عکس بھی جائز ہے خصوصاً استسقاء میں۔

3۔ : استغفار میں ایک ہی انگلی سے اشارہ کافی ہے یہ عمل اکثر لوگوں چھوڑ رکھا ہے یہاں تک کہ اسے پہچانتے تک نہیں۔

4۔ : رفع الیدین کی نفی والی حدیثیں تو بل شدہ ہیں۔ رجع کریں تحفۃ الاحوذی، المرقاۃ(5/46۔47) دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیے یا نہیں۔ اس کی تحقیق (مسئلہ نمبر118) میں آئے گی ان شاء اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص210

محدث فتویٰ